ناظم اعلیٰ وفاق کا خط بنام مسئولین

محترم ومکرم حضرت مولانا.........................زید مجدکم

مسئول...........................

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ اس سال ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کے تحت منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات کو کامیاب بنانے کے لئے آپ جو خصوصی تعاون فرمارہے ہیں اس پر احقر صمیمِ قلب سے آپ کا شکرگزار ہے۔ چند ضروری گزارشات پیش خدمت ہیں :

قواعد وضوابط متعلقہ امتحان تحفیظ القرآن الکریم :

(۱) مرسلہ فہرست کے مطابق تحفیظ القرآن الکریم کے امتحانات کے انعقاد کے لئے مثالی اور قابلِ تحسین انتظام کی درخواست ہے۔

(۲) ایسے ممتحنین کا تقرر کریں جو تحفیظ وتجوید کے مدرس، تجربہ کار اور دیانت دار ہوں اور متعلقہ مدارس اگر پانی پتی طرز کے ہوں تو ویسا ہی ممتحن مقرر کریں۔ اور اگر مصری طرز کے ہوں تو ویسا ہی ممتحن مقرر کریں۔

(۳) تحفیظ کے ممتحنین حضرات ایک دن میں ۳۰ سے ۵۰ طلباء کا امتحان لیں۔

(۴) تحفیظ کے ایسے ممتحنین مقرر فرمائیں جو کسی دباؤ میں آئے بغیر امتحان لیں۔

(۵) اگر ممتحنین کرام تحفیظ کے امتحان میں اہل مدرسہ کی جانب سے کسی قسم کی بے ضابطگی محسوس فرمائیں تو اہلِ مدرسہ کے سامنے ظاہر کرنے کی بجائے مسئول کو مطلع فرمائیں۔ وہ اس کی مکمل تحقیق فرما کر دفتر کو اطلاع دیں۔

(۶) گذشتہ سال بعض مراکز کے دور ہونے کی وجہ سے طلباء اور مدارس کو کافی زحمت اٹھانا پڑی۔ اس لئے امسال حسب صوابدید بسہولت جہاں قرب وجوار کے مدارس کے طلباء کو جمع کیا جاسکتا ہو وہاں مرکز مقرر کردیں ورنہ ممتحن خود مدرسہ میں جا کر امتحان لے۔

(۷) آمد ورفت کا کرایہ وفاق المدارس کے ذمہ ہے، لیکن ممتحن حضرات کو ہدایت کریں کہ وہ مناسب کرایہ اور سفرخرچ کا تفصیلی بل بنا کر آپ سے لے لیں۔ متعلقہ مدارس سے نہ لیں۔

(۸) ممتحنین کو وفاق کی طرف سے حق الخدمت =/۲۰۰ روپے یومیہ دیا جائے گا۔

(۹) امتحان کے لئے ۱۰ رجب تا ۵ شعبان تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس دوران امتحان ضرور مکمل کرلیا جائے اور امتحان کے بعد نتیجہ کے دونوں فارم فوراً ممتحن صاحب آنجناب کو ارسال کردیں اور آنجناب سب کو جمع کر کے اکٹھے دفتر وفاق ملتان کو ارسال کردیں۔

(۷) ممتحنین کو تاکید کریں کہ وہ ذاتی علاقائی رنجشوں یا تعلقات سے بالا ہو کر امتحان لیں اور ہر حال میں وفاق کے مفادات کو مقدم رکھیں۔

(۸) ممتحنین کو ہدایت کریں کہ وہ طلباء کا انٹرویو بھی لیں، تاکہ معلوم ہو کہ نام، ولدیت، پتہ یہی ہے یا کوئی اور۔ کہیں کوئی طالب علم کسی کی جگہ پر تو امتحان نہیں دے رہا؟ اور اس مدرسہ کا طالب علم ہے جس کی طرف سے داخلہ آیا ہے یا نہیں؟

(۹) آپ خود بھی ممکن ہو تو اچانک مرکز امتحان کا معائنہ کریں اور ممتحن کے طرز و طریق امتحان کو دیکھیں۔

(۱۰) اپنے ساتھ مشورہ میں جن مدارس یا حضرات کو شریک کرنا مناسب سمجھیں انہیں ضرور شریک کرلیں۔

(۱۱) حفظ کے کل نمبر ۱۰۰ ہیں۔ جن میں ضبط و حفظ کے ۶۰ نمبر ہیں۔ کامیابی کے لئے ۲۴ نمبر لینا ضروری ہیں۔ اگر یہ نمبر کم ہوئے تو تجوید و مسائل وغیرہ کے نمبر شمار نہیں کئے جائیں گے، بلکہ یہ طالب علم فیل قرار دیا جائے گا۔ نمبرات صاف اور خوشخط لکھیں۔ نیز ممتحنین اس بات کا خوب اطمینان کرلیں کہ حفظ و ضبط کے ساتھ طالب علم تجوید اور نماز کے بنیادی مسائل سے بھی آگاہ ہو۔

(۱۲) حتی الوسع کوشش کی جائے کہ بنات کے امتحان کے لئے قاریہ معلّمہ خاتون مقرر ہو۔ اگر کوئی مستعد، دیانت دار خاتون میسر نہ آسکے تو مرد ممتحن اس طرح امتحان لے کہ بچیوں کے ساتھ پردہ میں ایک خاتون موجود رہے، تاکہ کوئی بچی قرآن کریم دیکھ کر یا کسی دوسری کی جگہ نہ سنائے۔

(۱۳) ممتحنین حفظ کو ہدایت کردیں کہ وہ دفتر وفاق کی طرف سے مہیا کردہ فارم پر پہلے سے درج شدہ طلباء کا امتحان لیں۔ بعد میں اپنی طرف سے فارم پر مزید ناموں کا اندراج نہ فرمائیں۔

(۱۴) تحفیظ کے تمام مراکز، ممتحنین، اور نظم امتحان کی ایک نقل دفتر ''وفاق'' کو روانہ کردی جائے۔ ان مراکز کی خصوصی نگرانی ضروری ہے، تاکہ کوئی بے ضابطگی نہ ہو۔

(۱۵) تحفیظ کے ممتحنین کو امتحان کے طریق کار، نمبروں کی تقسیم و تفصیل سے مطلع فرمانے کے علاوہ نہایت تیقظ کے ساتھ امتحان لینے کی خصوصی تاکید اور اس کی نگرانی بھی فرمائیں۔

(۱۶) تحفیظ کے ممتحنین حضرات کا تقرر اور انہیں اطلاع بھی آپ فرمائیں گے۔ نیز متعلقہ مدرسہ کو ممتحن اور تاریخ امتحان وغیرہ سے آپ خود آگاہ فرمائیں۔ ان اطلاعات پر جو ڈاک خرچ آئے وہ آپ دفتر ''وفاق'' سے وصول فرمالیں۔

(۱۷) تحفیظ کے ممتحنین بل آپ کے پاس جمع کرائیں گے۔ ادائیگی کے بعد آپ احقر کو روانہ فرمادیں۔

(۱۸) چونکہ نتیجہ امتحانات کے دونوں فارم دفتر ''وفاق'' میں پہنچیں گے، اس لئے متعلقہ مدرسہ کا نتیجہ تحفیظ بھی ''وفاق'' کی طرف سے متعلقہ ذمہ دار فرد کے دستخط اور مہر کے ساتھ جاری کیا جائے گا۔

حق الخدمت و سفر خرچ :

(۱) اس مرتبہ بھی تمام نگران عملہ اور ممتحنین حفظ کو بلوں کی ادائیگی آنجناب فرمائیں گے۔ اس کے لئے امتحانات سے قبل آپ کو رقم ارسال کردی جائے گی۔ آپ جو جو ادائیگیاں فرمائیں ان کے بل محفوظ رکھیں۔ رقم کم ہوجانے کی صورت میں اپنی طرف سے ادائیگی فرمادیں اور بعد میں وصول کرلیں اور بچ جانے کی صورت میں ہمیں لوٹا دیں۔ ادائیگی کے بل اور دیگر حسابات کی تفصیل محفوظ ذریعہ ڈاک (ٹی.سی.ایس) سے احقر کے نام (محمد حنیف جالندھری، مہتمم جامعہ خیر المدارس رجسٹرڈ ملتان) براہِ راست روانہ کئے جائیں۔ دفتر وفاق کے پتہ پر نہ بھیجے جائیں۔

(۲) اس سال نگران اعلیٰ کے لئے حق الخدمت مبلغ -/۱۲۰۰ روپے اور معاون نگران کے لئے -/۹۰۰ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں نگران عملہ کا ہر فرد بیرون شہر مقیم ہونے کی صورت میں ایک مرتبہ کرایہ آمد و رفت (بذریعہ ریل اکانومی کلاس یا فلائنگ کوچ) کا مستحق ہوگا۔ اور مقامی ہونے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ یومیہ پچاس روپے (کرایہ برائے تانگہ، ویگن، رکشہ وغیرہ) لینے کا

حق دار ہوگا۔ بعض بڑے شہروں میں اس سے زائد کرایہ خرچ ہونے کی صورت میں مہتمم مدرسہ اور نگران اعلیٰ کی تصدیق کے بعد زائد کرایہ بھی ادا کر دیا جائے۔

(۳) جو معتمد بنین اور بنات کے مراکز میں سوالیہ پرچے پہنچانے کے لئے مقرر کیا جائے اگر پرچوں کی وصولی کی ذمہ داری بھی اس کے سپرد ہو تو اس کا حق الخدمت -/۹۰۰ روپے ہے اور اگر صرف پرچے پہنچانے ہیں تو حق الخدمت -/۶۰۰ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ تحفیظ کے ممتحنین کا حق الخدمت -/۲۰۰ روپے یومیہ ہوگا۔ اور نگران خواتین کے ساتھ جو مرد بطور محرم آتے ہیں انہیں دو مرتبہ آمد و رفت کا صرف کرایہ پیش کیا جائے گا۔ کسی قسم کا حق الخدمت نہیں دیا جائے گا۔

سوالیہ پرچہ جات :

۵ "وفاق" کے سالانہ امتحانات کے سوالیہ پرچے امتحانات سے قبل آپ کو پہنچا دیئے جائیں گے۔ ان پرچوں کی حفاظت اور انہیں محفوظ ہاتھوں تک پہنچانے میں اکابرین وفاق کی شبانہ روز کاوشوں کا بہت بڑا حصہ ہے، جس سے مقصود یہ ہے کہ قبل از وقت کسی سوال کا افشاء نہ ہو۔ آنجناب سے بھی دست بستہ گزارش ہے کہ ان پرچوں کی حفاظت قیمتی سے قیمتی متاع سے بھی بڑھ کر کی جائے اور نظم کے مطابق براہِ راست معتمد ترین نمائندوں کے ذریعے مراکز تک پہنچانے کا اہتمام کیا جائے۔

متفرق اُمور :

(۱) آپ اپنے ذمہ مراکز کا معائنہ بھی فرمائیں گے۔ اس لئے مراکز امتحان کی تفصیلات پر مشتمل فائل بھی عنقریب ارسال کر دی جائے گ

(۲) اپنے علاقہ میں ہونے والے تمام درجات کے امتحانات کی نگرانی، مراکز کا تعین، نگران عملہ کا تقرر اور ان کی تربیت کا انتظام آنجناب کے سپرد ہوگا۔

(۳) آنجناب انعقاد امتحانات سے قبل تمام مراکز کا معائنہ فرما کر تسلی کر لیں گے کہ مراکز موزوں مقامات پر ہیں اور امتحانی نقطہ نظر سے ان میں کوئی سقم یا کمی نہیں۔

(۴) مسئولین حضرات کے مقرر کردہ نگرانوں کو ان کے تقرر کی اطلاعات دی جا رہی ہیں۔ اگر ان میں سے کسی صاحب نے معذرت کی تو کوشش کی جائے گی کہ ان کی جگہ متبادل نگران کے تقرر کی اطلاع آنجناب کو دے دی جائے۔

(۵) "طریق کار برائے امتحانات وفاق" کی ایک کاپی ارسالِ خدمت ہے۔ براہِ کرم اس کا بغور مطالعہ فرمالیں۔

(۶) اپنے علاقے کے معتمدین کا تقرر بھی جلد فرما کر ان کی فہرست احقر کو جامعہ خیر المدارس اورنگ زیب روڈ ملتان کے پتہ پر جلد روانہ فرمادیں۔

(۷) امتحانات کے دنوں میں اپنے علاقے کے تمام مراکز کی یومیہ اطلاع دفتر وفاق کو روانہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

(۸) مفوضہ امور کی ادائیگی میں جو اخراجات آئیں ان کی ادائیگی دفتر "وفاق" کے ذمے ہوگی۔ آنجناب سے درخواست ہے کہ اس سلسلے میں ممکنہ طور پر کفایت ہی سے کام لیا جائے۔ تمام اخراجات کے بل احقر کو ارسال کریں اور اس کی ایک کاپی آنجناب اپنے پاس محفوظ رکھیں، تاکہ گمشدگی کی صورت میں مراجعت سے کام لیا جاسکے۔

(۹) (بنین و بنات) کے امتحانی مراکز کے معائنے کے لیے کسی بااعتماد خاتون کو نامزد کریں۔

(۱۰) نگرانِ اعلیٰ۔ (بنین و بنات) کو ہدایت کردیں کہ وہ امتحان کے اختتام پر فائل (رپورٹ وغیرہ) آپ کو ارسال کریں اور آنجناب "دفتر وفاق" کو ارسال کردیں۔

(۱۱) نگرانِ اعلیٰ کو ہدایت کردیں کہ کسی ادارہ یا طالب علم کے خلاف کوئی شکایت ہو تو مکمل تحقیق کے بعد لکھیں۔ نیز دو معاون نگرانوں کے تصدیقی دستخط ثبت کرائیں۔

(۱۲) کسی قسم کی وضاحت کے لیے احقر سے مراجعت فرمالیں۔ آپ کا تعاون ہی ہمارے لیے حسنِ انتظام کا ضامن ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء